سوال

قارن کے لیے ایک ہی طواف و سعی کافی ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیاحج قران کرنے والے کےلیے ایک طواف اور ایک سعی کافی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب انسان حج قران کرے، تو اس کےلیےحج و عمرہ دونوں کا ایک طواف اور ایک سعی ہی کافی ہے، طواف قدوم سنت ہوگا اگر چاہے تو طواف قدوم کے بعد سعی بھی کر لے جیسا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اور اگر چاہے تو سعی کو عید کے دن طواف افاضہ کے بعد تک مؤخر کر دے لیکن افضل یہ ہے کہ پہلے کر لے کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے سعی پہلے کی تھی۔ اس صورت میں عید کے دن وہ صرف طواف افاضہ کرے اور سعی نہ کرے کیونکہ اس نے سعی پہلے کرلی ہے اور اس بات کی دلیل کہ عمرہ وحج دونوں کےلیے ایک ہی طواف وسعی کافی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ فرمانا ہے جبکہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا حج قران تھا :

«طَوَافُكِ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يسعك لِحَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ» (سنن ابي داود، المناسک، باب طواف القارن، ح: ۱۸۹۷)

''تمہارا بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی، تمہارے حج و عمرہ کےلیے کافی ہے۔''

اس حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمایا ہے کہ قارن کا طواف وسعی اس کے حج و عمرہ دونوں کےلیے کافی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ450